11 پانی ہماری زندگی

ہولی کے تہوار پر راجو اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔اُنہوں نے بازار سے مختلف رنگ خریدے اوران رنگوں کو انہوں نے الگ الگ بالٹیوں میں موجو د پانی میں گھول کر ا یک دوسرے پر ڈالتے ہوئے لطف اندوز ہو تے رہے ۔ ان کے کپڑے رنگین پانی سے بھیگ چکے تھے۔ ہو لی کھیلنے کے بعد انہوں نے طے کیا کہ کسی کنویں پر جا کر کپڑے دھولیں اورنہالیں۔

شکل 1

اس طرح وہ لوگ قریب میں واقع ایک کنویں پر گئے خوب نہایا اور کپڑے بھی دھوئے۔اس کے لیے انہوں نے کئی بالٹی پانی خرچ کیا۔

☆ اگرراجواوراس کے دوستوں کو پانی دستیاب نہ ہوتا تو کیا ہوا ہوتا؟

☆ ہماری زندگی میں کن اغراض کی تکمیل کے لیے پانی کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔

☆ کیا ہماری طرح جانوروں اور پودوں کو بھی پانی ضروری ہے؟

ہماری روزمرہ زندگی کے مختلف کام جیسے پکا نے ، کپڑے دھونے اور برتن کی صفائی وغیرہ کے لیے پانی ضروری ہے۔پانی کے بغیر ہم ایک دن بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔

مشغلہ1:

پانی اوراس کے استعمالات:

پانچ طلباء کا ایک گروپ بنائیں اورروزمرہ زندگی میں پانی کے استعمالات پر بحث کریں اورانہیں نوٹ کریں۔

مندرجہ بالا استعمالات کی درجہ بندی تین زمروں میں کیجیے:

گھریلوں استعمال،زراعی استعمال اوردیگر مقاصد۔

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کیلئے ہے

تصویر 2 روزمرہ زندگی میں پانی کے استعمالات

© NCERT not to be republished

پانی کے حجم کی پیمائش:

اروند نے اپنے جسم اور کپڑوں پر لگے رنگ کو صاف کرنے کئی بالٹی پانی کا استعمال کیا۔اس نے کہا کہ وہ 7 بالٹی پانی استعمال کیا ہے۔کیا بالٹی پانی کے حجم کی پیمائش کا آلہ ہے؟ پانی کے حجم کی پیمائش ہم کس طرح کرتے ہیں؟

عام طور پر ہم پانی کو مختلف برتنوں میں جمع کرتے ہیں۔

اکثر ہم کہتے ہیں کہ ایک گلاس پانی،ایک بالٹی پانی یا ایک بوتل پانی وغیرہ۔

کیا آپ پانی کے حجم کی پیمائش سے متعلق کسی مخصوص اکائی سے واقف ہیں؟

مشغلہ2: پانی کی مقدار

قریبی دوکانوں سے پانی کے استعمال شدہ مختلف جسامت کی بوتلیں یا تھیلیاں جمع کیجیے۔اُن پر لکھی گئی پانی کی مقدار کا مشاہدہ کیجیے اور اپنی کاپی میں درج کیجیے۔

☆ کیا تمام بوتلوں اور تھیلیوں میں پانی کی مقدار مساوی ہے؟

☆ آپ پانی فروخت کرنے والوں سے دریافت کیجیے کہ کن بوتلوں میں پانی کی کتنی مقدار پائی جاتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی اور دیگر سیال اشیاء کی پیائش لیٹرس اور ملی لیٹرس میں کی جاتی ہے۔بیشتر شہروں اور چند گاؤں میں موجود پانی کی ٹانکیوں میں کئی گیلن پانی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔مائعات کے حجم کی پیائش کے لیے گیلن کو بھی اکائی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

ذخائر آب (Reservoirs) میں پانی کی سطح کی پیائش Feet میں کی جاتی ہے۔سیلاب کے دوران ڈیم اور پراجیکٹ کے ذریعہ خارج کئے جانے والے پانی کی پیائش کیوزکس (Cusecs) (مکعب سنٹی میٹر فی سیکنڈ) کی جاتی ہے۔

غور کیجیے:

ہوا اور پانی جو قدرت کا ایک انمول عطیہ ہے بے قیمت دستیاب ہے۔لیکن دورحاضر میں عوام کو دیگر اشیاء کی طرح پانی کی بھی قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔

پانی کے باعث ہونے والی 43% اموات کا سبب اسہال ہے۔

ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ اس کی وجوہات اپنے والدین سے دریافت کریں۔اور ان سے پوچھئے کہ کیا وہ بھی پانی کے لیے کچھ قیمت ادا کرتے تھے؟

مشغلہ 3

ہم روزانہ کس قدر پانی استعمال کرتے ہیں؟ روزانہ ہم مختلف ضرورتوں کے لیے پانی کا استعمال کرتے ہیں۔کیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ کے گھر میں روزانہ کتنا پانی خرچ ہوتا ہے؟

آپ کی قیاس کی گئی تفصیلات کو جدول۔1 میں درج کیجیے۔اس کے علاوہ پانی کے صرفے میں کس طرح تخفیف کی جاسکتی ہے اور اس پر کس طرح بحث کی جاسکتی ہے لکھئے۔

جدول۔1

مشغلہ	مستعملہ پانی (لیٹرس میں)	آپ کتنی بچت کرسکتے ہیں۔ (لیٹرس میں)
پینے کے لیے		
رفع حاجت کے لئے		
نہانے کے لیے		
کپڑے دھونے کے لیے		
دیگر اغراض کے لیے		
جملہ		

آپ کے گھر میں صرف کئے جانے والے پانی کے حجم کی پیائش اس طرح کریں۔ایک لیٹر والی پانی کی بوتل لیجیے اور بالٹی، جگ یا گلاس کو بھرنے کے لیے کتنے بوتل پانی ضرورت

© SCERT not to be republished

ہوتی ہیں محسوب کیجیے۔

پھر آپ کے گھر میں موجود تمام افراد کے لیے کتنے بالٹی/گلاس پانی یومیہ صرف ہوتا ہے معلوم کیجیے۔

علاوہ ازیں تحسب کیجیے کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ کس قدر پانی کی بچت کر پاتے ہیں۔

جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ آپ کے گھر میں یومیہ کتنا پانی خرچ ہوتا ہے؟ ان معلومات کی بنیاد پر آپ کی کالونی/گاؤں/شہر کے لیے درکار پانی کی مقدار کا تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے آپ کو آبادی کا حجم معلوم کرنا بھی ضروری ہوگا۔ آبادی کی تفصیلات اپنے معلم سے حاصل کیجیے۔

☆ ایک فرد کی جانب سے یومیہ استعمال ہونے والے پانی کی مقدار تقریباً..لیٹر

☆ محلّہ/گاؤں/شہر کی آبادی..

☆ اسی محلّہ/گاؤں/شہری آبادی کی جانب سے یومیہ خرچ ہونے والے پانی کی مقدار..................................لیٹر۔

☆ اسی محلّہ/گاؤں/شہری آبادی کی جانب سے ہر ماہ خرچ ہونے والے پانی کی مقدار..................................لیٹر۔

☆ اسی محلّہ/گاؤں/شہری آبادی کے ذریعہ سالانہ خرچ ہونے والے پانی کی مقدار..................................لیٹر۔

اندازہ لگایئے کہ تمام لوگوں کے لیے یومیہ/ماہانہ/سالانہ پانی کی ضرورت کتنی ہوگی۔

پانی ہمیں کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟

ہمارے اطراف واکناف پائے جانے والے مختلف آبی ذرائع سے ہمیں پانی حاصل ہوتا ہے۔

ساری دنیا میں کس قدر پانی کی حاجت ہے تصور کیجیے۔

کنویں، نہریں بیشتر قریہ جات میں کنٹے تالاب اور ندیاں اہم آبی ذرائع ہیں۔

آپ کے گاؤں/شہر میں موجود پانی کے ذرائع کی فہرست تیار کیجیے۔

آیا روزمرہ ضروریات اور فصلوں کے لیے استعمال ہونے والے پانی کے ذرائع ایک جیسے ہیں؟ یا نہیں؟ وجوہات بتلایئے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پانی نہ صرف ندیوں، جھیلوں اور تالابوں جیسے ذرائع سے حاصل ہوتا ہے بلکہ چند پھلوں اور سبزیوں سے بھی حاصل ہوتا ہے۔ پھل جیسے تربوز، ککڑی میں پانی کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ کیا آپ اسی طرح کی مثالیں دے سکتے ہیں؟ وزن کے اعتبار سے ہمارے جسم میں 70% پانی پایا جاتا ہے۔ غور کیجیے کہ ہم گرما میں رسیلے پھلوں کا استعمال کیوں کرتے ہیں۔

کرۂ ارض پر پانی:

زمین پر پانی کے مختلف ذرائع پائے جاتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ زمین کا تین چوتھائی حصّہ پانی سے گھرا ہوا ہے۔

کیا یہ پانی ہمارے لیے کارآمد ہے؟ کیا سمندر کا پانی پینے کے قابل ہوتا ہے؟

یہ کتاب حکومت آندھراپردیش کی جانب سے مفت تقسیم کیلئے ہے

سمندر کا پانی نمکین ہوتا ہے۔لیکن ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والا پانی نمکین نہیں ہوتا۔ یہ صاف اور تازہ پانی کہلاتا ہے۔تالابوں، چشموں، ندیوں اور بوریلس اور گھروں میں نلوں کا پانی عام طور پر تازہ ہوتا ہے۔

مشغلہ 4: -

آپ گاؤں کے پنچایت آفس سے صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی سربراہی سے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔

انٹرویو لینے سے قبل ضروری سوالنامہ تیار کر لینا مت بھولیے۔آپ کے مشاہدات کو مدرسہ کے دیواری رسالے پر آویزاں کیجیے۔

محفوظ پینے کے پانی کی سربراہی کے مراحل

تالاب
↓
تقطیر
↓
ایریشن
↓
کلوری نیشن
↓
بالائی ٹانکی (Over head Tank)
↓
نل

فلوچارٹ میں بتا ئے گئے محفوظ پینے کے پانی کی سربراہی کے مراحل کا مشاہدہ کیجیے۔آپ کے گاؤں میں محفوظ پینے کے پانی کی سربراہی کس طرح عمل میں آتی اس کا تقابل مندرجہ بالا مراحل سے کیجیے۔بتائیے کہ آپ نے کیا غور کیا؟

مشغلہ 5:

کنویں کی کھدائی کس طرح کی جاتی ہے؟

آپ کے قریبی گاؤں جا کر اُس کنویں کا مشاہدہ کیجیے جہاں سے گاؤں کے لوگ پینے کا پانی حاصل کرتے ہیں۔کیا آپ کنویں میں موجود پانی کی مقدار کا اندازہ لگا سکتے ہیں؟ گزشتہ برسوں کے دوران اس کنویں میں پانی کی سطح سے متعلق معلومات گاؤں کے بزرگوں سے حاصل کیجیے۔

- ☆ کیا پانی کی سطح مستقل ہے؟ یا اس میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہے؟
- ☆ کنویں کی کھدائی کس طرح کی جاتی ہے؟
- ☆ کیا آپ نے کبھی بورویل کی کھدائی کا مشاہدہ کیا ہے؟ اس کے طریقہ کار کو اپنی نوٹ بک میں لکھئے۔

بورویل یا کنویں کی کھدائی کے ذریعہ زیرزمین پانی کا حصول ایک دشوار کام ہے۔اس کے لیے کئی لوگ محنت شاقہ سے کام کرتے ہیں۔ہمیں چاہیے کہ ان کی محنت کی قدر کریں اور پانی کا تحفظ کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اگر چہ کہ کرشنا ندی ضلع نلگنڈہ سے ہوکر گزرتی ہے لیکن وہاں پانی کی شدید قلت ہے۔ ہماری ریاست کے ضلع پرکاشم کی عوام بھی پانی کی قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔کیوں کہ یہاں کا زیرزمین پانی آلودہ ہے جس کے پینے سے فلوروسس نامی بیماری لاحق ہوتی ہے۔

زیرزمین پانی کے حصول کیلئے کنویں اور بورویل کھودے جاتے ہیں۔ یہ ایک محنت طلب کام ہے۔اس میں کئی

© SCERT not to be republished

مزدور محنت کر کے کنواں کھودتے ہیں اور اس میں پانی مہیا کرتے ہیں۔ ہمیں ان کی محنت کی قدر کرنی چاہیے اور پانی کو ضائع ہونے سے روکنا چاہیے۔ ہمارے اطراف واکناف پائے جانے والے پانی کے مختلف ذرائع کے متعلق آپ جانکاری حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں موجود پانی کی سطح کا انحصار بارش پر ہے۔ عام طور پر برسات کے موسم میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے اور موسم گرما میں کمی واقع ہوتی ہے۔

اگر بارش بہت زیادہ ہو یا پھر بہت کم ہو تو کیا ہوگا؟ غور کیجیے۔

مشغلہ 6: خشک سالی۔ پانی کی قلت

چار تا پانچ طلباء پر مشتمل گروپس تیار کیجیے۔ ہر گروپ درج ذیل موضوعات سے کسی ایک موضوع کو زیر بحث لائے۔ ان گروپس کی رپورٹ تیار کرتے ہوئے داخل کیجیے۔

موضوع 1: گذشتہ سال کی بہ نسبت اس سال بارش کم ہو تو کیا ہوگا؟

موضوع 2: مسلسل پانچ سال تک اگر بارش نہ ہو تو کیا ہوگا؟

موضوع 3: کسی مقام پر پانی کی قلت کے ممکنہ وجوہات کیا ہوسکتی ہیں؟

موضوع 4: کسی مقام پر پانی کی قلت کی وجہ سے کیا مسائل درپیش ہوسکتے ہیں؟

ہمارے علاقے میں طویل عرصے تک (4 تا 5 سال) بارش نہ ہو تو وہاں خشک سالی یا سوکھا پڑتا ہے۔ اس دوران انسانوں کے لیے غذاء اور مویشیوں کے لیے چارہ ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پینے کے پانی کی بھی قلت ہوجاتی ہے۔ پانی کے حصول کے لیے عوام کو طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ زمین سوکھ جانے سے زراعت اور کاشت کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ کھیتی باڑی پر انحصار کرنے والے لوگ کام کی تلاش میں دوسرے مقامات کا رُخ کرتے ہیں۔

ہماری ریاست میں ضلع اننت پور اور محبوب نگر خشک سالی سے متاثر علاقے سمجھے جاتے ہیں۔ خشک سالی ہماری زندگی کو متاثر کرتی ہے:

ذیل میں ایک خط دیا گیا ہے اس کے ذریعہ آپ سمجھیں کہ کس طرح خشک سالی ہماری زندگی کو متاثر کرتی ہے۔ پھر درج نکات پر بحث کیجیے۔

کریم نگر

میرے پیارے دوست فیروز

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ان دنوں ہم شدید خشک سالی کی وجہ سے بیشمار مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ گذشتہ پانچ سال سے یہاں بارش نہیں ہوئی ہے۔ ہمارے تمام کھیت سوکھ گئے ہیں اور زمین چٹخنے سے دراڑیں پڑ چکی ہیں۔ ہم کسی بھی فصل کی کاشت کرنے سے قاصر ہیں۔ بورویلس کی کھدائی کے لیے میرے والد نے ایک رقم خرچ کردی۔ جس کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔ گاؤں سے پانچ کلومیٹر کی دوری پر واقع بورویل سے بڑی تگ و دو کے بعد ہم پانی حاصل کر رہے ہیں۔ زندگی گذارنا بہت مشکل ہوچکا ہے۔

گاؤں کے کئی لوگ اپنے مویشیوں کو فروخت کر کے حیدرآباد اور بنگلور منتقل ہوچکے ہیں۔ ہم بھی شہر منتقل ہونا چاہتے ہیں۔ آپ اپنے والد سے کہیے کہ وہ میرے والد کے لیے وہاں پر کوئی موزوں

© SCERT not to be republished

ملازمت تلاش کریں۔ ویسے میرے والد ایک مشہور کسان ہیں لیکن شہر میں کوئی بھی ملازمت کرنے کے لیے تیار ہیں۔

فقط

آپکا عزیز دوست رام

رام کن مسائل کا سامنا کر رہا ہے؟

فیروز اس کی کس طرح مدد کر سکتا ہے؟

جیسا کہ قبل ازیں بتلایا جا چکا ہے ہماری ریاست کے چند اضلاع میں پانی کی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یہاں بارش کم ہونے کی وجہ سے کسان آبپاشی اور فصل اگانے کے لیے زیر زمین پانی پر انحصار کرتے ہیں۔

☆ اگر اِن علاقوں میں کسان زیادہ پانی کی ضرورت والی فصلوں کو اگانا چاہتے ہوں تو کیا ہوگا؟

☆ متعدد بورویلز کے ذریعہ پانی مشکل طور پر حاصل کرتے ہیں تو زیر زمین پانی کے ذریعہ پر کیا اثرات مرتب ہوں گے؟

اپنے دوستوں سے اُن وجوہات پر بحث کیجیے جو زیر زمین پانی میں کمی کی وجہ بنتے ہیں۔

مشغلہ 7 : ہم کتنا پانی ضائع کرتے ہیں؟

آپ اپنے اسکول میں کھیلنے کے بعد نل سے ہاتھ پیر دھوتے ہوں گے۔ دھونے کے عمل تک نل کتنی دیر کھلا رہتا ہے اس وقت کو نوٹ کیجیے۔ پھر اتنی ہی دیر اسی بہاؤ سے نل کھلا رکھ کر بالٹی میں پانی جمع کیجیے۔ اس بالٹی میں حاصل کردہ پانی سے آپ کے جماعت کے کتنے طلباء اپنے ہاتھ پیر دھو سکتے ہیں؟

ہماری زندگی کے ایسے مختلف حالات اور مواقع نوٹ کیجیے۔ جہاں ہم بے تحاشہ پانی غیر دانشمندانہ طور پر صرف کرتے ہیں۔ اس سدباب کے لیے چند تجاویز پیش کیجیے۔

مشغلہ 8: سیلاب ایک آفت سماوی

پانی کی قلت خشک سالی کی وجہ بنتی ہے تو پانی کی زیادتی سیلاب کی وجہ بنتی ہے؟

عموماً موسم باراں کے دوران اخبارات میں آپ نے ایسی تصاویر دیکھی ہوں گی (تصویر 4) اب اِن امور پر بحث کیجیے۔

☆ اس تصویر میں کیسے حالات پائے جاتے ہیں؟

☆ یہ تصویر ہم سے کیا کہہ رہی ہے؟

☆ آیا بارش کی کثرت سے ہمارے ملک کے کچھ خطوں میں اس طرح کی کیفیت پیدا ہوتی ہے؟

☆ کیا ایسے حالات کے لیے زیادہ بارش کے علاوہ کوئی اور وجہ بھی ہو سکتی ہے؟

شکل 4

☆ کیا آپ نے کبھی سیلاب کے حالات کا سامنا کیا یا سنا ہے؟

☆ اخبارات سے حاصل کردہ معلومات یا ایسے ذاتی تجربوں کی بنیاد پر سیلاب کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

☆ پانی کے بغیر ہم ایک دن بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ بے تحاشہ پانی کی نکاسی غیر دانشمندانہ ہے' اس سے خشک سالی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور پانی ایک قدرت کا انمول عطیہ ہے۔ اس لئے رام نے تہیہ کر لیا کہ وہ ایک قطرہ پانی بھی ضائع نہیں کرے گا۔ صرف ہمارے لیے ہی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی پانی کی بچت کرنا ضروری ہے۔

کلیدی اصلاحات:-

آبی ذرائع، خشک سالی، سیلاب، نقل مقام

© SCERT not to be republished

ہم نے کیا سیکھا؟

☆ ہمارے گھریلو ضرورت، زرعی کاموں اور صنعتوں کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ کنویں، نہریں، چشمے، تالاب اور ندیاں وغیرہ پانی حصول کے ذرائع ہیں۔

☆ زمین پر دستیاب پانی کا صرف 1 فیصد پانی صاف اور تازہ ہے۔

☆ پانی کے لیے ہم بارش پر انحصار کرتے ہیں۔

☆ طویل عرصے تک بارش کا نہ ہونا خشک سالی کی وجہ بنتا ہے۔

☆ سیلاب آفت سماوی ہے جس سے انسانی زندگی متاثر ہوتی ہے۔

اپنے اکتساب میں اضافہ کیجیے:-

1. آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ پانی ہمارے لیے ضروری ہے؟
2. ضمیر پانی کی پیمائشی اکائی جاننا چاہتا ہے۔ آپ اس کو کیا مشورہ دیں گے؟
3. محفوظ پینے کے پانی کی سربراہی ہمیں کیوں ضروری ہے؟
4. روزمرہ سرگرمیوں کی فہرست تیار کیجیے جن میں پانی کا استعمال ہوتا ہے؟
5. ہمیں .... موسم میں پانی کی بہت زیادہ قلت پیش آتی ہے۔ وجوہات بیان کیجیے۔
6. سمندر کے پانی کی خاصیت .... ہوتی ہے۔

   (a) نمکین (b) بے مزہ

   (c) بے بو (d) میٹھا
7. اگر ہم پانی کا اس طرح بے جا استعمال کرتے رہیں گے تو مستقبل میں کیا ہوگا۔ پانی کے اصراف کی روک تھام کے لیے آپ کیا اقدامات تجویز کروگے۔
8. پانی کے مختلف ذرائع کی نشاندہی کرتے ہوئے آپ کے گاؤں کا نقشہ اُتاریئے؟
9. ''پانی کا بے جا اصراف مت کیجیے'' اس عنوان کے تحت ایک ورقیہ (Pampet) تیار کیجیے اور دیواری رسالہ پر آویزاں کیجیے۔
10. پانی کے مختلف کھیلوں سے متعلق معلومات، تصاویر اکٹھا کیجیے اور اسکراپ بک (Scrap book) تیار کیجیے۔
11. خشک سالی اور پانی کی قلت کے مابین کیا رشتہ ہے وضاحت کیجیے۔
12. ''سیلاب اور خشک سالی انسانی کارکردگی کا نتیجہ ہے'' اس جملے کی تصدیق کے لیے آپ کون کون سی وجوہات بتلاؤ گے؟
13. فہیم ہمیشہ پانی کے موٹر کا سوئچ ہر وقت بند کرنا نہیں بھولتا۔ کیا آپ اس کی تائید کروگے؟
14. اگر لوگ شدید سیلاب سے متاثر ہوں تو آپ ان کی مدد کیسے کروگے۔

کس نے کہا

جان لیوا ''کور'' (Cover)

روزمرہ زندگی میں ہم مختلف قسم کی اشیاء جیسے پالیتھین کور، پلاسٹک تھیلیاں، Disposable Plates اور گلاس استعمال کرتے رہتے ہیں۔ بازار میں کئی قسم کی غذائی اشیاء بھی پلاسٹک پاکٹس اور Pouches میں دستیاب ہوتی ہیں۔ مٹی میں اس طرح کی اشیاء تحلیل نہیں ہوتیں یہ شدید بارش کے دوران نہروں اور گندے پانی کی موریوں میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہیں جس سے خصوصاً شہری علاقوں میں سیلاب واقع ہوتے ہیں جو انسانی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔

© SCERT not to be republished